اپنا یا اپنی فیملی کا لائف انشورنس کروانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی اپنا یا اپنی فیملی کا لائف انشورنس کرواتا ہے تو کیا یہ جائز ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

لائف انشورنس کروانا حرام وگناہ ہے کیونکہ اس میں پالیسی ہولڈر کی طرف سے جمع کروائی گئی رقم کی شرعی حیثیت قرض کی ہے جس پر اسے نفع ملنا مشروط ہوتا ہے حالانکہ قرض پر مشروط نفع سود ہے اور سود حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ قرآن وحدیث میں اس پر سخت وعیدیں آئی ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سود۔ (سورۃالبقرۃ، آیت نمبر275)

حدیث پاک میں ہے:

"کل قرض جر منفعۃ فھو ربا"

ترجمہ: ہر وہ قرض جو منفعت لے آئے وہ (منفعت) سود ہے۔ (کنز العمال، جلد6، صفحہ 99، حدیث15512، دارالکتب العلمیہ بیروت)

اگر کوئی انشورنس کروالے تو اس پر لازم ہے کہ اس معاملے کو فوراً ختم کرے اور اللہ پاک کی بارگاہ میں سچی توبہ کرے۔ نیز لائف انشورنس کی مد میں جتنی رقم جمع کروائی ہو صرف اتنی رقم واپس لی جا سکتی ہے، اضافے والی سودی رقم لینا حلال نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2194

تاریخ اجراء :16شعبان المعظم1446ھ/15فروری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net